

تحقیق و تنقید

جناب غازی عزیر

(الجزء المملكة العربية السعودية)

”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَىٰ بَابِهَا“ (حدیث)

ترجمہ:

”میں علم کا شہر ہوں اور حضرت علیؑ اس کا دروازہ ہیں“

اس مضمون کی روایات حضرات علیؑ، ابن عباسؓ اور جابرؓ سے مختلف الفاظ کے ساتھ مروی ہیں، جسے شیعہ حضرات خلیفۃ الرابع حضرت علیؑ ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب میں بہت شد و مد کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ ذیل میں اس مضمون کی تمام روایات اور ان کے تمام طرق کا علمی جائزہ پیش کیا جاتا ہے، تاکہ مذکورہ حدیث کا مقام و مرتبہ واضح ہو جائے۔ واللہ المستعان!

بعض روایات میں صرف ”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَىٰ بَابِهَا“ مروی ہے اور بعض میں ”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَىٰ بَابِهَا“ کے بعد ”فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِ أَبَابَ“^۱ ”فَمَنْ أَرَادَ بَابَهَا فَلْيَأْتِ عَلِيًّا“^۲ ”فَمَنْ أَرَادَ مَدِينَةَ الْعِلْمِ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا“^۳ ”فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ قِبَلِ بَابِهَا“^۴

۱۔ الکشف الخفی عن رمی بوضع الحدیث للشیخ برہان الدین حلبی ص ۵۳۹ طبع بغداد ۱۹۸۲ء مجمع الزوائد و منبع الفوائد المیشی ج ۹ ص ۱۱۲ طبع دارالکتب العربی بیروت ۱۹۸۲ء و میزان الاعتدال للذہبی ج ۲ ص ۵۲۵ کتاب الموضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۳۵ طبع المکتبۃ السلفیۃ مدینۃ المنورہ ۱۹۶۶ء و مستدرک للحاکم کتاب المناقب و تاریخ بغداد لمخطیب بغدادی و معجم البیہر للطبرانی و السنۃ لابن الشیخ ابن حبان وغیرہ۔ ۲۔ کتاب الموضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۳۵، ۳۵۱، ۳۵۳ ص ایضاً ج ۱ ص ۳۵۱ ص ایضاً ج ۱ ص ۳۵۲ ص ۳۵۲ ص ایضاً ج ۱ ص ۳۵۲

”فَمَنْ أَرَادَ الدَّارَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ قِبَلِ بَابِهَا“ ”فَمَنْ أَرَادَ الدَّارَ فَلْيَأْتِ
البَابُ“ اور ”فَمَنْ أَرَادَ الْحُكْمَ فَلْيَأْتِ الْبَابُ“ کے اضافی الفاظ تقوڑے تھوڑے
اختلاف کے ساتھ ملتے ہیں۔

بعض دوسری روایات میں ”أَنَا دَارُ الْحُكْمَةِ وَعَلَيْكَ بَابُهَا“ بعض
میں ”أَنَا مَدِينَةُ الْفَقْهِ وَعَلَيْكَ بَابُهَا“ اور کچھ میں ”عَلَيْكَ عَيْبَةُ عِلْمِي“
وغیرہ بھی بیان کیا گیا ہے۔

اسی طرح اس مضمون کی چند اور روایات اس طرح بیان کی گئی ہیں:

”عَلَيْكَ بَابُ عِلْمِي وَمُبَيِّنٌ لِمَا مَتَنِي مَا أُرْسِلْتُ بِهِ مِنْ
بُعْدِي حُبَّةُ إِيْمَانٍ وَبُغْضُهُ نِفَاقٌ وَالتَّظَرُّ إِلَى اللَّهِ رَافَةٌ“، ”أَنَا
مِيزَانُ الْعِلْمِ وَعَلَيْكَ كِفَتَاهُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ نُجُوطُهُ“، ”أَنَا
مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَأَبُوبِكُمْ أَسَاسُهَا وَعُمَرُ حَيْطَانُهَا وَعُثْمَانُ سَقْفُهَا
وَعَلَيْكَ بِبَابِهَا“ اور ”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيْكَ بِبَابِهَا وَمَعَاوِيَةُ
حَلَقَتُهَا“ وغیرہ۔

اس سلسلہ کی پہلی روایت ”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيْكَ بِبَابِهَا“ جو
حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے، کا طریق اسناد امام ابو الفرج عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی
القرنیؒ (د ۵۹۷ھ) اس طرح بیان فرماتے ہیں:

”أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

۱۔ کتاب الموضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۲۵۲ ۲۔ ایضاً ج ۲ ص ۲۵۳ ۳۔ ایضاً ج ۲ ص ۲۵۴
۴۔ ایضاً ج ۲ ص ۳۴۹ ۵۔ جامع الترمذی کتاب المناقب باب رقم ۲۷ مع عارضة الاحوذی
لابن عربی ج ۱ ص ۱۳۱ وفتح كنوز السنة محمد فواد الباقي ص ۳۵۳ والفوائد المجموعه فی الاحادیث الموضوعه
للسوكاني ص ۳۴۸ طبع مصر ۱۹۷۸ واللبية لابن نعیم وغیرہ ۶۔ کتاب الموضوعات لابن الجوزی ج ۲ ص ۲۵۴
۷۔ العلل المتناهیة فی الاحادیث الواهیة لابن الجوزی ج ۲ ص ۲۲۲ طبع لاہور ۱۹۷۹ ۸۔ المقاصد الحسنه
فی بیان کثیر من الاحادیث المشترکہ علی الاسنہ للسخاوی ص ۹۷ طبع دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۹۷۹
۹۔ ایضاً ص ۹۷ ۱۰۔ ایضاً ص ۹۷ و ذکرہ ابن صاحب الفروع ص ۵۵ المقاصد الحسنه للسخاوی ص ۹۷

ابن ثابت قال انبأنا محمد بن أحمد بن رزق قال انبأنا أبو بكر
مكرم بن أحمد بن مكرم القاضی قال حدثنا القاسم بن
عبد الرحمن الأنباری قال انبأنا أبو الصلت عبد السلام بن صالح
ابن سليمان بن ميسرة الهروي قال حدثنا أبو معاوية عن
الأعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم: أنا مدينة العلم لله... الخ

اس روایت کے طریق اسناد میں راوی ابو الصلت الهروی موجود ہے، جس کے
متعلق امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ:

”کذاب ہے، یہ وہی شخص ہے جس نے اس حدیث کو ابو معاویہ پر وضع کیا۔
بعد میں ایک جماعت نے اس سے چرایا۔“
ایک اور مقام پر امام ابن الجوزی فرماتے ہیں:
”ابو الصلت کے کذاب ہونے پر اتفاق ہے“
عقيلي نے بھی اسے ”کذاب“ کہا ہے۔
شیخ برہان الدین حلبی فرماتے ہیں:

”یہ شخص صالح لیکن شیعہ تھا، دارقطنی کا قول ہے کہ خبیث رافضی تھا اور
حدیث وضع کرنے کے لیے متم ہے۔ اس کی روایت کی ہوئی دو احادیث
یہ ہیں: ”أَلَا يَمَارُ إِفْرَارُ بِالْقَلْبِ“ اور ”كَلْبُ الْعَلَوِيَّةِ
خَيْرٌ مِّنْ بَنِي أُمَيَّةٍ“
حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

”صَدُوقٌ لَهُ مَنَاقِيرُ وَكَانَ يَتَشَبَّعُ وَافَرَطَ
الْعَقِيلِيُّ فَقَالَ كَذَّابٌ“

۱۶ کتاب الموضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۳۵۵ ۱۷ البضاج ج ۱ ص ۳۵۴ ۱۸ العلل المتناهية في الاحاد
الواہمہ لابن الجوزی ج ۱ ص ۲۲۱ ۱۹ تقریب التہذیب ج ۱ ص ۵۰۰ ۲۰ الاکشف الغیث عن رمی
بوضع الحدیث ص ۲۶۳-۲۶۲ ۲۱ تقریب التہذیب ج ۱ ص ۵۰۶

ابن عدی وغیرہ نے بھی "ابوالصلت الروی" سے کذب بیانی اور وضع احادیث کو منسوب کیا ہے۔ علامہ محمد ناصر الدین الالبانی فرماتے ہیں کہ اکثر اصحاب حدیث نے اس کی تضعیف کی ہے۔

امام احمد بن حنبلؒ سے جب اس حدیث کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

قَبَحَ اللَّهُ أَبَا الصَّلْتِ ۚ

جن روایات میں "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعِلْمِي بَابُهَا" کے بعد "فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِ الْبَابَ" کے الفاظ بیان کیے جاتے ہیں اُن کے طریق اسناد امام ابن الجوزیؒ نے اس طرح بیان کیئے ہیں :

۱- أَنبَأَنَا أَبُو مَسْصُورٍ الْقُرَازِيُّ قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَالِيسٍ قَالَ أَنبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَالِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَابُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَجَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْخَضِرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ" - - - - - الخ۔

حضرت ابن عباسؓ کے اس طریق اسناد میں "عمر بن اسماعیل بن مجالد" اور "علی بن ابی علی" دو راوی مجروح ہیں۔ اول الذکر کے متعلق شیخ عبدالعزیز عز الدین السبروان اور علامہ برہان الدین حلبیؒ فرماتے ہیں :

"كَيْسٌ بِشِقَةٍ، مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ" ابن عدیؒ نے اسے "مَسَارِقُ الْحَدِيثِ" لکھا ہے، امام ابوالحسن علی بن عمر الدارقطنی (م ۳۸۵ھ) نے "متروک" بتایا ہے۔ ابن معینؒ نے اس کے "کذب" کو بیان کیا ہے اور لکھا ہے: "كَيْسٌ بِشِقَةٍ، كَذَّابٌ"

۲۲ سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ للشیخ محمد ناصر الدین الالبانی ج ۲ ص ۲۶۰-۲۶۲

۲۳ کتاب الموضوعات لابن الجوزیؒ ج ۱ ص ۲۵۵ ۲۵۶ ایضاً ج ۱ ص ۲۵۵ ۲۵۶ المجموع فی الضعفاء والمتروکین ص ۱۸۷ طبع دار القلم بیروت ۱۹۸۵ء والکشف الخفی ص ۳۱۶ الکامل لابن عدیؒ ج ۵ ترجمہ ۱۹۲۲ء ص ۲۷۱ الضعفاء والمتروکین للدارقطنیؒ ترجمہ ۱۹۷۱ء

۲۵۶) غصیل، ابن ابی شامہ، ابن حبان، ابن عدی، دارقطنی، ذہبی، اور نسائی وغیرہ نے اس کو "متروک" اور "منکر الحدیث" بتایا ہے۔

ج ٢ ص ٣٩٩ كتاب المجوهرين ج ٢ ص ٩٢ ميزان الاعتدال ج ٢ ص ١٨٢ سلسلة الاحاديث
الضعيف والموضوعه ج ٢ ص ٣٦٢ المجموع في الضعفاء والمتروكين ص ١٧٩-١٤٠

نصفه المجرمين ج ٢ ص ١٠١ له كامل لاي عدو ج ٥ ترجمه ص ١٨٣ له الضعفاء والمتركون
ترجمه ص ٢٠٩ له ميزان الاعتدال ج ٣ ص ١٤٤ له الضعفاء والمتركون ترجمه ص ٢٢٩

خَدَلَهُ — يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ — أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ الخ

امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ حضرت جابرؓ کے اس طریق میں احمد بن عبد اللہ المکتب راوی موجود ہے جس کے متعلق ابن عدی کا قول ہے: "كَانَ يَصْنَعُ الْحَدِيثَ" ۳

۳- "أَبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبَانَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ هَازِمٍ الطَّحَالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجَاءُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الصَّرِيرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ" الخ

حضرت ابن عباسؓ کے اس طریق کے متعلق امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ اس میں جابر بن سلمؓ ہے جو اس حدیث کے سرقہ کے لیے "منتم" ہے ۴

۴- "أَبَانَا أَبُو مَنْصُورٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبَانَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّمِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّمِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حُصَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ" الخ

امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ کے اس طریق میں "جعفر بن محمد البغدادی" بھی اس حدیث کے سرقہ کے ساتھ "منتم" ہے ۵

۵- "رَوَاهُ ابْنُ مَرْزُوقٍ عَنِ طَرِيقِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ أَبِيهِ عَنِ رَسُولِ

۵۱-۳۵۱ ۴۸ ۴۹ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتہ قال: "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ"۔۔۔ الخ۔
 امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ کے اس طریق میں "مجاہل" جمع ہیں
 جس روایت کے آخر میں "فَمَنْ أَرَادَ كِتَابَهَا فَلْيَأْتِ عَدِيًّا" کے الفاظ ملتے
 ہیں۔ اس کا طریق اسناد اس طرح وارد ہوا ہے:

"أَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبُسَيْرِيِّ
 قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ
 يَزِيدَ الزَّعَفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو
 مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ"۔۔۔ الخ۔"

حضرت ابن عباسؓ کے اس طریق اسناد میں بھی "عمر بن اسماعیل بن مجالد" راوی موجود
 ہے جس پر جرح اور بیان کی حاجتی ہے۔ (ملاحظہ ہو حواشی ۵۶ تا ۵۷ کی تفصیل)
 ذیل میں حضرت ابن عباسؓ کی ان روایات کے طرق پیش ہیں، جن کے آخر میں
 "فَمَنْ أَرَادَ مَدِينَةَ الْعِلْمِ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا" کے الفاظ مروی ہیں:

۱۔ "أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَرَقَنْدِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ
 ابْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمْزَةُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ
 ابْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَدِيٍّ
 قَالَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو عَمْرٍو الْجَرَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو
 مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ"۔۔۔ الخ۔"

اس طریق کے متعلق امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ اس میں "احمد بن سلمہ" موجود ہے،
 جس کے متعلق ابن عدیؒ کا قول ہے کہ وہ ثقافت کی طرف منسوب کر کے باطل چیزیں بیان
 کرتا ہے اور احادیث چراتا ہے ۵۷

۱۵۰ کتاب الموضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۳۵۲ ۱۵۱ ایضاً ج ۱ ص ۳۵۳ ۱۵۲ ایضاً ج ۱ ص ۳۵۴
 ۱۵۳ ایضاً ج ۱ ص ۳۵۲-۳۵۳ ۱۵۴ ایضاً ج ۱ ص ۳۵۴

۲۔ حضرت ابن عباسؓ کی اسی روایت کا ایک اور طریق یوں وارد ہوا ہے:

”أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَنْبَأَنَا ابْنُ مَسْعَدَةَ أَنْبَأَنَا حَمْزَةُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَا وَيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ“ --- الخ“

اس طریق کے متعلق امام ابن الجوزیؒ فرماتے ہیں کہ ”اس میں ابو سعید العدویؒ، کذاب اور صریح و قاطع ہے۔ اس طریق میں ایک راوی حسن بن علی بن راشدؒ بھی موجود ہے جو مدلس ہے۔“

حضرت ابن عباسؓ کی وہ روایت جس کے آخر میں فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ قِبَلِ بَابِهَا کے الفاظ بیان کئے جاتے ہیں اُس کا طریق اس طرح ہے:

”وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ خَيْرٍ وَنَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمْزَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَقْبَةَ أَبُو الْفَتْحِ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ“ --- الخ“

اس طریق میں دو راوی مجروح ہیں (۱) احمد بن حفص السعدیؒ اور (۲) سعید بن عقبہ۔ احمد بن حفص کو علامہ برہان الدین حلبیؒ نے ”صاحب مناکیر“ لکھا ہے نقی حمزہ السهمیؒ اور ابن عدیؒ کا قول ہے: ”لَمْ يَعْتَمِدِ الْكَذِبَ لَهُ“ علامہ ذہبیؒ نے اس کا تذکرہ سعید بن عقبہ کے ترجمہ میں کیا ہے اور بتایا ہے کہ ابن عدیؒ عن احمد بن حفص سے حضرت ابن عباسؓ کی ایک مرفوع حدیث ”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ“ مروی ہے اس کے بعد علامہ ذہبیؒ

۵۶ کتاب الموضوعات لابن الجوزیؒ ج ۱ ص ۳۵۲ ۵۷ ایضاً ج ۱ ص ۳۵۲

۵۸ تقریب التہذیب ج ۱ ص ۱۶۸ ۵۹ کتاب الموضوعات لابن الجوزیؒ ج ۱ ص ۳۵۲

۶۰ الکشف الخفیث ص ۵۳ ۶۱ الکامل الاول ق ۶۷ والمیزان الاعتدالی للذہبیؒ ج ۱ ص ۹۲

فرماتے ہیں: "قُلْتُ: اخْتَلَفَ السَّعْدِيُّ"^{۴۳}

اس طریق کے دوسرے راوی سعید بن عقبہ کے متعلق امام ابن الجوزی فرماتے ہیں

کہ "ابن عدی کا قول ہے" وہ جھول اور غیر ثقہ ہے"^{۴۴}

حضرت ابن عباسؓ کی وہ حدیث جس کے آخر میں "فَمَنْ أَرَادَ الدَّارَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ

فَيْبَلِ بَابِهَا" کے الفاظ مروی ہیں، اس کا طریق یہ ہے:

"أَنْبَأَنَا أَبُو مَنْصُورٍ بْنُ خَيْرٍ وَنَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ
عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِ قُطَيْبٍ عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْبُسْتِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ
ابْنُ إِسْحَاقٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَمٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ
الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ"۔۔۔۔۔ الخ"

امام ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ "اس طریقہ میں "اسماعیل بن محمد بن یوسف" راوی

موجود ہے، جس کے بارے میں ابن حبانؒ کا قول ہے کہ وہ احادیث پر ایسا کرتا ہے

اور ان کی اسانید گھڑا کرتا ہے چنانچہ اس سے احتجاج جائز نہیں ہے۔"

(جاری ہے)

۴۳ میزان الاعتدال ج ۲ ص ۱۵۳ والکشف الخفیث ص ۵۳ ۴۴ کتاب الموضوعات لابن الجوزی
ج ۱ ص ۳۵ والمیزان الاعتدال ج ۲ ص ۱۵۳ ۴۵ الموضوعات لابن الجوزی ج ۱ ص ۳۵
۴۶ ایضاً ج ۱ ص ۳۵

☆ خطا و کتابت کرنے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضروری، ورنہ تعمیل ممکن

نہ ہوگی

☆ محدث خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دیں! شکر و تحنن!